مولای صل وسلم دائما ابدا — درسِ حدیث — علی حبیبک خیر الخلق کلھم

قطب الاقطاب عالمِ ربانی محدثِ کبیر حضرت اقدس مولانا سید حامد میاں نور اللّٰہ مرقدہٗ کا مجلس ذکر کے بعد درسِ حدیث ''خانقاہِ حامدیہ چشتیہ'' رائیونڈ روڈ لاہور کے زیرِ انتظام ماہنامہ ''انوارِ مدینہ'' کے ذریعہ ہر ماہ حضرت اقدسؒ کے مریدین اور عام مسلمانوں تک باقاعدہ پہنچایا جاتا ہے اللہ تعالیٰ حضرت اقدسؒ کے اس فیض کو تا قیامت جاری و مقبول فرمائے، آمین !

خطا کار بھی ہو اور اچھا بھی ہو ؟ ؟

(درسِ حدیث نمبر ٦٧/٣٠٩ ٢٩ رشعبان المعظم ١٤٠٦ھ/٩ رمئی ١٩٨٦ء)

اَلْحَمْدُ لِلّٰہِ رَبِّ الْعَالَمِیْنَ وَالصَّلٰوۃُ وَالسَّلَامُ عَلٰی خَیْرِ خَلْقِہٖ سَیِّدِنَا وَمَوْلَانَا مُحَمَّدٍ وَّاٰلِہٖ وَاَصْحَابِہٖ اَجْمَعِیْنَ اَمَّابَعْدُ !

آقائے نامدار ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ کُلُّ بَنِیْ آدَمَ خَطَّاءٌ یعنی تمام بنی آدم بار بار غلطیاں کرنے والے ہیں ! خَیْرُ الْخَطَّائِیْنَ اَلتَّوَّابُوْنَ [1] یعنی ان غلطیاں کرنے والوں میں سب سے اچھا وہ ہے جو بار بار توبہ بھی کرتا ہے ! معلوم ہوا کہ انسان سے غلطی ہوتی رہتی ہے ایک دو بار ہی نہیں بلکہ بار بار غلطی ہوتی رہتی ہے اور غلطی کرتے بھی سب بنی آدم ہیں ! یہ اور بات ہے کہ کوئی بڑی غلطی کرتا ہے تو کوئی چھوٹی غلطی، بعض تو کبائر کا ارتکاب کرتے ہیں اور بعض صغائر کا ارتکاب کرتے ہیں اور بعض سے خلافِ اولیٰ کام کرنے کی غلطی ہوتی ہے !

آپ یہ جانتے ہیں کہ خَیْرُ الْخَطَّائِیْنَ اَلتَّوَّابُوْنَ کے زُمرہ میں ہم اس وقت داخل ہوں گے جب ہم ہر وقت اپنی غلطیوں اور اپنی خطاؤں پر نظر رکھیں ! اپنی نیکیوں اور اچھائیوں پر مغرور نہ ہوں ! اگر ہم نے اپنے نفس کا احتساب نہ کیا اور اپنے عیب اور گناہوں پر نظر نہ رکھی تو ظاہر ہے کہ توبہ و استغفار ہم نہیں کریں گے، گناہ تو کرتے رہیں گے گناہوں پر توبہ نہ کریں گے، گویا گناہ اور خطائیں تو ہم سے ضرور صادر ہوں گی ! کیونکہ حضور ﷺ نے فرمایا کُلُّ بَنِیْ آدَمَ خَطَّاءٌ مگر گناہوں پر نظر نہ رکھنے کے باعث توبہ کرنے والوں میں سے نہ بنیں گے اور خَیْرُ الْخَطَّائِیْنَ اَلتَّوَّابُوْنَ میں ہمارا شمار نہ ہوگا ! !

---

[1] مشکوۃ المصابیح کتاب الدعوات رقم الحدیث ٢٣٤١

تو چاہیے کہ ہر وقت اپنی خطاؤں اور کمزوریوں پر نظر رکھیں اور بار بار نادم ہو کر اللہ کی بارگاہ میں توبہ کریں ! اگر کسی کو اپنے آپ میں کوئی بھی غلطی اور خامی نظر نہ آئے تو یہ بھی ایک طرح کی خطا اور گناہ ہے ! ! اس لیے اس سے توبہ کرنی چاہیے ! !

شیطان کی جلن :

حضرت ابوسعید خدری رضی اللہ عنہ ایک امید افزاء روایت کرتے ہیں وہ یہ ہے کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا شیطان نے (حق تعالیٰ سے) کہا وَعِزَّتِكَ يَا رَبِّ لَا اَبْرَحُ اُغْوِیْ عِبَادَكَ مَا دَامَتْ اَرْوَاحُهُمْ فِیْ اَجْسَادِهِمْ یعنی اے پروردگار تیری عزت کی قسم میں تیرے بندوں کو اغوا کرتا رہوں گا بہکاتا اور بھٹکاتا رہوں گا جب تک ان کی روحیں ان کے جسموں میں رہیں گی ! یعنی جب تک وہ زندہ رہیں گے تب تک میں انہیں راہ راست سے بھٹکاتا رہوں گا !

تو حق تعالیٰ نے جواب میں ارشاد فرمایا کہ وَعِزَّتِیْ وَ جَلَالِیْ وَ ارْتِفَاعِ مَكَانِیْ لَا اَزَالُ اَغْفِرُلَهُمْ مَا اسْتَغْفَرُوْنِیْ [1] یعنی مجھے اپنی عزت و جلال اور بلندئ مقام کی قسم میں بھی معاف کرتا رہوں گا جب تک وہ توبہ کرتے رہیں گے ! !

مطلب یہ ہوا کہ جب بھی میرے بندے سچے دل سے توبہ کریں گے میرے دربار سے انہیں معافی مل جائے گی ! حتی کہ روایت میں آتا ہے کہ جب یہ دیکھ لو کہ کسی آدمی نے اپنے گناہ سے توبہ کر لی ہے تو پھر اس کو اس گناہ کا طعنہ دینا جائز نہیں کیونکہ توبہ کے بعد قوی امید ہے کہ خدا تعالیٰ نے معاف کر دیا ہوگا !

قبولیت کی آخری حد :

حضرت ابن عمر رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ بندے کی توبہ اس وقت تک قبول کرتے رہتے ہیں جب تک اس پر غرغرہ کی کیفیت نہ طاری ہو ! [2]

مطلب یہ ہے کہ عالمِ آخرت نظر آنے سے پہلے پہلے توبہ کرے ! بعد میں توبہ قبول نہیں کیونکہ پھر ایمان بالغیب نہیں رہتا حالانکہ مقصود ایمان بالغیب ہے ! !

---

[1] مشکوۃ المصابیح کتاب الدعوات رقم الحدیث ۲۳۴۴ [2] ایضًا رقم الحدیث ۲۳۴۳

توبہ کی عادت اور اُس کا فائدہ :

حضرت ابنِ عباس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے کہ آقائے نامدار ﷺ نے فرمایا جو شخص استغفار کو اپنا معمول بنالے اللہ تعالیٰ اس کے واسطے ہر تنگی سے (نکلنے کا راستہ) بنادیں گے ! اور ہر غم سے کشادگی پیدا ہوجائے گی ! اور اس کو ایسی جگہ سے رزق پہنچے گا جہاں سے اس کا گمان بھی نہ ہوگا ! [۱] اصل میں بندہ اور خالق کے درمیان تعلقات گناہ سے خراب ہوتے ہیں ! اور توبہ واستغفار اس تعلق کو استوار کرتے ہیں ! توبہ سے دل گناہوں کی آلائش سے پاک ہوجاتا ہے حق تعالیٰ اور بندہ کے تعلقات قائم ہوجاتے ہیں تو حق تعالیٰ کی رحمت اس کی طرف متوجہ ہوجاتی ہے اور پریشانیاں کافی حد تک کم ہوجاتی ہیں ! !

حضرت انس رضی اللہ عنہ سے روایت ہے رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا کہ اے انسان جب تک تو مجھ سے دعا کرتا رہے گا اور مجھ سے امیدیں قائم رکھے گا میں تجھے بخشتا رہوں گا معاف کرتا رہوں گا جو بھی تیرے اندر گناہ ہوں اور مجھ کو کوئی پرواہ نہیں !

اور فرمایا اے ابن آدم اگر تیرے گناہ آسمان کے بادلوں کے برابر پہنچ جائیں پھر تو مجھ سے استغفار کرے تو تجھے معاف کردوں گا اور مجھے کوئی پرواہ نہیں !

پھر فرمایا اے انسان اگر تو میرے پاس اتنے گناہ لے کر آئے کہ جو ساری زمین کو بھردیں البتہ میرے پاس شرک سے صاف ہوکر آئے تو میں اتنی ہی مغفرت ساتھ لے کر ملوں گا ! [۲] گویا گناہوں کی کثرت میں بھی ناامید نہ ہونا چاہیے ! اگر گناہ زیادہ ہیں تو حق تعالیٰ کی رحمت ومغفرت کا دائرہ بھی تو بہت زیادہ وسیع ہے ! حدیث شریف میں اللہ تعالیٰ کے اس ارشاد وَلَا اُبَالِیْ یعنی ''مجھے کوئی پرواہ نہیں'' کا مطلب یہ ہے کہ میں بڑے سے بڑا گناہ بھی معاف کرسکتا ہوں مجھے کوئی روکنے والا نہیں ! ! ! [۳]

---

[۱] مشکوٰۃ المصابیح رقم الحدیث ۲۳۳۹ [۲] ایضًا رقم الحدیث ۲۳۳۶ [۳] یعنی گرفت بھی کرسکتا ہوں اور معاف بھی کرسکتا ہوں اس جملہ سے کوئی مسلمان اپنے کو غلط فہمی میں ڈال کر خسارہ نہ اٹھائے۔ محمود میاں غفرلہٗ

ایک حدیث شریف میں ہے (جو حضرت ابوبکر رضی اللہ عنہ سے مروی ہے) رسول اللہ ﷺ نے فرمایا کہ جو آدمی استغفار کرتا رہے اللہ کے یہاں وہ توبہ کرنے والوں میں شمار ہوگا ! ! ؎ بات یہ ہے کہ آدمی گناہ سے توبہ کر لیتا ہے پھر گناہ سرزد ہو جاتا ہے، پھر توبہ کر لیتا ہے پھر غلطی کر بیٹھتا ہے پھر توبہ کرتا ہے اسی طرح یہ سلسلہ جاری رہتا ہے ! تو اب اس آدمی کا شمار بار بار گناہ کرنے والوں میں ہوگا یا بار بار توبہ کرنے والے خوش نصیبوں میں، کن لوگوں کی فہرست میں اس کا نام درج ہوگا ؟ ؟ ! ! تو آقائے نامدار ﷺ نے بتلایا کہ اس کا شمار ان لوگوں میں نہیں ہوگا جو گناہوں پر ڈٹے ہوئے ہوں بلکہ ان میں ہوگا جو بار بار توبہ کرتے ہیں ! اور فرمایا چاہے وہ دن میں ستر مرتبہ بھی گناہ کر لے ! ! یہ اللہ تعالیٰ کی بے پناہ رحمت ہے اور بہت بڑا کرم ہے ! ! اللہ تعالیٰ ہمیں صراطِ مستقیم پر قائم رکھے، آمین

(مطبوعہ ماہنامہ انوارِ مدینہ اکتوبر ۲۰۱۶ء بحوالہ ہفت روزہ خدام الدین لاہور ۷؍ جون ۱۹۶۸ء)

قطب الاقطاب شیخ المشائخ محدثِ کبیر حضرت اقدس مولانا سیّد حامد میاںؒ

کے آڈیو بیانات (درسِ حدیث) جامعہ کی ویب سائٹ پر سنے اور پڑھے جا سکتے ہیں

https://www.jamiamadniajadeed.org/bayanat/bayan.php?author=1

؎ مشکوٰۃ المصابیح کتاب الدعوات رقم الحدیث ۲۳۴۰